سوال

(274) وتروں میں امام کا دعا کرنا اور مقتدی کا آمین کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انفرادی صورت میں یا امام کے ساتھ وتروں کی نماز میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا اور مقتدیوں کا صرف امام کے ساتھ آمین کہنا کیا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرے علم میں تو یہ چیزیں پایہ ثبوت کو نہیں پہنچتیں ہاں وتر میں دعائے قنوت رسول اللہ ﷺ سے قولاً وفعلاً ثابت ہے ۔ (1)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

---

(1) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک ماہ مسلسل پانچوں نمازوں کی آخری رکعت میں رکوع کے بعد دعا قنوت پڑھی جس میں بنی سلیم ، رعل ، ذکوان عصیہ قبائل (جنہوں نے قراء کو شہید کر دیا تھا) پر اونچی آواز میں بددعا کی اور مقتدی آمین آمین پکارتے تھے (قیام اللیل للمروزی ۲۳۵) قنوت وتر بھی قنوت نازلہ کی طرح دعائیہ کلمات پر مشتمل ہے دونوں نماز کی آخری رکعت میں ہی کیے جاتے ہیں اس حدیث کی روشنی میں جماعت کی صورت میں اگر اونچی آواز سے امام دعا کرے گا تو مقتدی باآواز بلند آمین کہہ سکتے ہیں ۔

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص222

محدث فتویٰ